السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب وسنت میں اس کی کیا دلیل ہے کہ بیوی بھی طلاق دے سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق میں اصل تو یہی ہے کہ وہ شوہر کے ہاتھ میں ہے جیسا کہ قرآن میں ہے کہ :

يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذا طَلَّقتُمُ النِّساءَ فَطَلِّقوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ... 1 سورة الطلاق

"اے نبی! (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی امت سے کہہ دو) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت (کے دنوں کے آغاز) میں طلاق دو۔"

لیکن اگر شوہر کو اس طرح اپنی بیوی کے سپرد کر دے کہ وہ خود اپنے آپ کو طلاق دے پھر وہ اپنے آپ کو طلاق دے دے تو یوں طلاق واقع ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص427

محدث فتویٰ